سبق-21: چھٹا ھجري سال (مدنی زندگي)

اس سبق کے 3 حصے ہیں:

1. بنی مصطلق وافک
2. صلح حدیبیہ
3. خطوط

غزوۂ بنی مصطلق اور واقعہ اِفک

نبی ﷺ کو خبر ملی کہ بنو مصطلق نامی قبیلے کا سردار عرب کے کچھ قبائل کو لے کر آپ ﷺ سے جنگ کے لیے آ رہا ہے ، آپ ﷺ نے صحابہ کو تیاری کا حکم دیا اور بہت جلد دُشمن سے مقابلہ کے لیے نکل پڑے، مُریسیع نامی ایک جگہ پانی کے چشمے کے پاس دُشمن سے مقابلہ ہوااور فتح یاب ہوئے۔

قیدیوں میں بنو مصطلق کے سردار کی بیٹی حضرت جُویریہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں۔رسول ﷺ نے اُن سے نکاح کیا، جس کا فائدہ یہ ہوا کہ مسلمانوں نے بنو مصطلق کے 100 قیدی گھرانوں کو رسول ﷺ کے سسرالی لوگ ہونے کی وجہ سے آزاد کر دیا، غزوہ بنی مصطلق سے واپسی پر رسول ﷺ نے ایک جگہ پڑاؤ ڈالا۔ حضرت عائشہ اپنی ضرورت کے لیے گئیں، وہاں اُن کا ہار گُم ہو گیا۔ اس کو تلاش کرنے میں وہ پیچھے رہ گئیں۔ لوگوں نے سمجھا کہ حضرت عائشہ اپنی سواری پر موجود ہیں اور وہ لوگ نکل پڑے۔ حضرت صفوان قافلے کا بچا ہوا سامان لانے کے ذمہ دار تھے۔ انھوں نے حضرت عائشہ کو رسول ﷺ تک پہنچایا۔

اس واقعہ پر منافقوں نے حضرت عائشہ پر (نعوذ باللہ) جھوٹا الزام لگایا تو اللہ نے سورہ نور کی تقریباً10 آیات نازل فرمائی اور حضرت عائشہ کو پاک قرار دیا۔

اسباق و عمل:

- ہر ایک کے ساتھ اچھا سلوک کیجیے، چاہے وہ قیدی ہی کیوں نہ ہو۔

- ہر گز کسی پر تہمت یعنی جھوٹا الزام مت لگائیے !
- آزمائش و مصیبت آئے تو صبر کیجیے، اللہ ضرور مدد کرے گا۔

صلح حدیبیہ

سن 6 ہجری میں آپ ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ آپ اپنے صحابہ کے ساتھ عمرہ کر رہے ہیں، چنانچہ آپ ﷺ نے تقریباً ڈیڑھ ہزار صحابہ کے ساتھ عمرہ کی نیت سے مکہ کا رُخ کیا۔ کفارِ مکہ کو جب خبر ملی تو اُنھوں نے روکنے کی کوشش کی۔ آپ ﷺ نے مکہ سے قریب حدیبیہ نامی جگہ پر قیام کیا اور عثمانؓ کو قریش کے پاس پیغام دے کر بھجوایا کہ ہم جنگ کرنے نہیں بلکہ عمرہ کرنے آئے ہیں۔ قریش نے رسول ﷺ سے صُلح کی۔ صلح نامہ کی کچھ شرطیں یہ ہیں:

- مسلمان اس سال نہیں، آئندہ سال عمرہ کریں،
- اگلے دس سالوں تک دونوں فریق جنگ بند رکھیں گے،
- ہر کسی کو اختیار ہو گا، چاہے تو محمد ﷺ کے عہد میں داخل ہو، یا قریش کے عہد میں،
- قریش کا کوئی شخص اپنے ذمہ دار کی اجازت کے بغیر محمد ﷺ کے پاس جائے گا، اُسے واپس کرنا ہو گا، لیکن اگر مدینہ سے کوئی شخص قریش کے پاس آئے گا تو اُسے واپس نہیں کیا جائے گا۔
- اللہ تعالیٰ نے سورہ فتح نازل کی اور اس معاہدے کو فتح مبین یعنی کھُلی کامیابی قرار دیا۔
- قریش کا صلح کرنا گویا اسلام کی قوت کا اعتراف کرنا تھا۔
- صلح کے بعد اسلام کو بغیر رُکاوٹ کے پھیلنے کا موقع ملا، جہاں سن 6 ہجری تک مسلمانوں کی تعداد تقریباً تین ہزار تھی وہیں فتح مکہ (سن 8 ہجری) تک مسلمانوں کی تعداد دس ہزار ہو گئی تھی۔

اسباق و عمل:

- اللہ کے حکم پر عمل کرنا ہی کامیابیوں کا دروازہ کھولتا ہے

- بعض مرتبہ اپنے قدم پیچھے ہٹا لینا ہی آگے بڑھنے کا موقع دیتا ہے

خطوط کے ذریعے دین کی دعوت

آپ ﷺ جب قریش سے صلح کے بعد ان کی طرف سے محفوظ ہو گئے تو 8 بادشاہوں اور اُمراء کے نام خطوط لکھ کر انہیں اسلام کی دعوت دی قیصر روم، شاہ فارس خسرو پرویز، شاہ حبش نجاشی ، شاہ مصر مقوقس، شاہِ عمان کو، اور بحرین، یمامہ، اور دمشق کے حکام کو، ان میں سے بعض نے ایمان قبول کیا۔

خطوط پر مہر لگانے کے لیے آپ ﷺ کے لیے چاندی کی ایک انگوٹھی بنائی گئی، جس پر نقش تھا۔

اسباق و عمل:

- آپ ﷺ ساری انسانیت کے لیے آخری رسول ہیں۔ اپنی زندگی ہی میں آپ ﷺ نے دنیا کی دو بڑی سلطنتوں کے حاکموں تک دعوت پہنچادی۔
- جیسے بھی ممکن ہو دین کا پیغام پہنچایئے، خط و کتابت، ای میل وغیرہ سے !

قرآن و حدیث

قرآن

دوسرا دور یعنی 6 سے 8 ہجری میں قرآن کی 7 سورتیں نازل ہوئیں تقریبًا 2 پاروں کے برابر، 6 اور 26 واں پارہ یاد رکھیے۔ اِن پاروں میں دوسری سورتیں بھی ہو سکتی ہیں۔ اِن سورتوں کو غور سے پڑھیے۔

1	11	21
2	12	22

3	13	23
4	14	24
5	15	25
6 **اَلْمَآئِدَة**	16	26 **اَلْفَتْح**
7 **اَلْمَآئِدَة**	17	27
8	18 **اَلنُّوْر**	28 **اَلْمُمْتَحِنَة، اَلْمُنَافِقُوْن، اَلتَّحْرِيْم**
9	19	29
10	20	30

تصور کیجیے کہ مدینہ میں منافقین اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مسلسل سازشوں میں لگے ہوئے ہیں اور اُسی دوران سورہ منافقون اور سورہ نور کی آیات نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ منافقین کی اور اُن کی سازشوں کی حقیقت بیان فرماتا ہے۔

صلح حدیبیہ کے حالات کو تفصیل سے پڑھیے اور پھر سورہ فتح کو پڑھیے، تاکہ اس صلح کا فتح مبین ہونا سمجھ میں آئے

حدیث

آج ہم رسول اللہ ﷺ کو نہ اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی اُن کی مجلس میں شریک ہو سکتے ہیں، لیکن ہمارے درمیان رسول ﷺ کی احادیث موجود ہیں، جن کو پڑھ کر اور اُن پر عمل کر کے ہم اپنی زندگی و آخرت کو سنوار سکتے ہیں۔

اعادہ

آج ہم نے سیرت کے چھٹے ہجری سال میں پیش آنے والے 3 اہم موضوعات سیکھے۔ بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ان کی مشق کیجیے:

1: غزوۂ **بنی مصطلق** اور **واقعۂ اِفک**، 2: صلح **حدیبیہ**، 3: **خطوط** کے ذریعے دین کی دعوت